کہ صلیب پر مسیح کو چڑھایا ہی نہیں گیا جو قرآن کا مؤقف ہے۔ ہم حیران ہیں کہ پادری صاحب نے کس بنا پر یہ کہہ دیا ہے کہ انجیل کی طرح قرآن بھی مسیح کی صلیبی موت کی تصدیق کرتا ہے۔ پادری صاحب یا ان کا کوئی ہم مسلک اس امر کی وضاحت فرما دے۔ ہم گوش بر آواز ہیں۔

رسولِ مقبول نمبر کے بعد ادارہ محدث کی عظیم پیشکش

ملتِ مصطفےٰ نمبر

آجکل دنیا مختلف ازموں اور نظاموں سے تنگ ہوئی جب اسلام کی طرف نظر اٹھاتی ہے تو اسے مسلمانوں کے بلند بانگ دعووں اور نعروں کے سوا خود نام لیواؤں کی زندگیوں میں وہ رونق نظر نہیں آتی جسے انسانیت کے دکھوں کا مداوا کہا جا سکے۔ چنانچہ یہی چیز اسلام کی عظیم فوز و فلاح کے قبول کرنے میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔ لادینیت کے دور میں مسلمانوں کی اس کمزوری کے اعتراف کے باوجود ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کی تاریخ کے جھروکوں سے وہ روشنی نظر آتی ہے جو اسلام کے دامن میں پناہ لینے والوں کیلئے دنیا و آخرت کی سربلندیوں کا پیغام دیتی ہے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں اسی سیرت و کردار کو اپنائیں جو ہمارے لئے ماضی کا سرمایہ افتخار ہے تو حال و مستقبل کی سرفرازیوں کا ضامن بھی!

چونکہ سیرت و کردار کی تعمیر کے لئے اولین ضرورت نقشہ کار کی ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے اسوۂ حسنہ کے طور پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے تابناک پہلو محدث کی دو سابقہ ضخیم خصوصی اشاعتوں "رسولِ مقبول نمبر (حصہ اول و دوم)" میں پیش کئے تھے جو ہر دور کا ابدی پیغام ہیں۔

گذشتہ سال کی "تحریک نظام مصطفےٰ" کے بعد ملک میں برسر اقتدار عبوری انتظامیہ کی مخلصانہ کوششوں سے دین اسلام کی کارفرمائی کی منزل قریب تر نظر آ رہی ہے۔ اسی لئے عبوری حکومت نے بانی پاکستان اور مفکر پاکستان کے سال منانے کے بعد رواں سال کو نظریہ پاکستان کے طور پر "اسلام کا سال" منانے کا اعلان کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ عوامی قربانیوں کی بدولت جو آواز اب سارے ملک کی متفقہ پکار بن رہی ہے اسکا عملی نقشہ پیش کرنے کا چیلنج "خواص" کو ہی ہے اسلام کے یہی خطوط اپنی اصلی اور حقیقی شکل میں "ملتِ مصطفےٰ" ہیں جن پر کاربند ہو کر ملتِ پاکستانیہ و ملتِ اسلامیہ صحیح صورت میں تشکیل پا سکتی ہے۔ چنانچہ علمی میدان میں اپنا حصہ ادا کرنے کیلئے ادارہ محدث نے اپنی سابقہ روایات کے شایانِ شان تحت "ملتِ مصطفےٰ نمبر" نکالنے کا فیصلہ کیا ہے جو تیاری کے مراحل میں ہے عنقریب اسکا مکمل نقشہ بذریعہ "اشتہار" شائع کر دیا جائیگا جن اہل قلم حضرات سے اس سلسلے میں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت قلمی تعاون کی گفتگو ہوئی ہے وہ اولین فرصت میں اپنی نگارشات بھیج دیں (ادارہ)